1036-کیا موسیقی کے ساتھ پڑھے گئے دینی شعروں سے کفار کو دعوت دینا جائز نہیں ؟

سوال

جب عیسائیوں کو دین اسلام کے لیے جمع کیا جائے تو کیا انہیں موسیقی سے بھری دینی نظموں سے جمع کر کے دعوت دی جا سکتی ہے ؟
اور کیا ایک ایسی دینی گروپ بنایا جا سکتا ہے جو دینی اشعار اور نظمیں موسیقی کے ساتھ تیار اور اختیار کرے ؟

پسندیدہ جواب

میرے خیال میں اس طرح کا کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ ان کے ذمہ یہ ہے کہ وہ عیسائیوں کو مباح اور جائز کام اور وسائل کے ساتھ دعوت دیں مثلا تجوید و ترتیل کے ساتھ قرآن مجید سنا کر یا پھر بلیغ اور موثر قسم کی احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے کانوں میں ڈالی جائیں

اور اسی طرح مفید اور موثر قسم کے ترانے اور نظمیں بغیر کسی موسیقی کے سنائیں جائیں ، اور اسی طرح واضح قسم کے وہ دلائل جو محاسن اسلام پر دلالت کرتے ہوں اور اسلامی تعلیمات اور اھداف کو اجاگر کرتے ہوں جن سے یہ علم ہوتا ہو کہ دین فطرت اور بشریت کی اصلاح صرف اور صرف اسلام قبول کرنے میں ہی ہے ۔

تو جو شخص گانے بجانے کے علاوہ کسی اور چیز کے ساتھ جمع نہیں ہوتا اور قبول نہیں کرتا اس میں کوئی بھلائی اور خیر نہیں ، اور اس کے بارہ میں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ بات کو تسلیم کرتے ہوئے قبول اسلام کی طرف آئے گا ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ .